

## دعاء کی شرطیں

### ۱۔ اخلاص

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ  
مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَافِلُونَ \*  
وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً  
وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ

اور اس سے بڑھ کر اور کون گمراہ ہوگا جو اللہ کے سوا ایسوں کو پکارتا ہے جو قیامت تک اس کی دعا قبول نہ کر سکیں بلکہ ان کے پکارنے سے محض بے خبر ہوں اور جب لوگوں کو جمع کیا جائے گا تو یہ ان کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی (اس) عبادت سے صاف انکار کر جائیں گے۔ (انخاف: 46: 5-6)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ  
فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ .  
وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ  
وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ  
يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو مت پکارو جو نہ تو تم کو نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان۔ اگر تم ایسا کرو گے تو ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ اگر اللہ نے تم کو کچھ نقصان سے دوچار کیا تو اسکی بھرپائی صرف وہی کر سکتا ہے اور اگر اس نے تمہارے لئے کچھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے تو اس کے فضل کو تم سے کوئی روک نہیں سکتا ہے اللہ اپنے بندوں میں جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (پیس: ۱۰۶: ۱-۱۰۷)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ

جب سوال کرو تو اللہ سے سوال کرو اور جب مدد مانگو تو اللہ سے مدد مانگو۔ (احمد ترمذی، حاکم) (صحیح الجامع: ۷۹۵۷)

### ۲۔ دل حاضر ہو ساتھ ہی ساتھ قبول ہونے پر یقین ہو۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

(غافر: ۴۰)

اور تمہارے رب نے فرمایا کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار کو قبول کروں گا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ

(الصافات: ۷۵: ۳۷)

نوح نے اپنے رب جھکو پکارا تو میں بہترین قبول کرنے والا ہوں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

أَدْعُوا اللَّهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ  
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَجِيبُ دُعَاءَ مَنْ قَلْبٌ غَافِلٌ لَهُ

تم دعا کرو پورے یقین کے ساتھ کہ اللہ ضرور قبول کرے گا اور جان لو اللہ اس دل کی دعا قبول نہیں کرتا ہے جو بے پرواہ اور غافل ہو۔ (ترمذی، حاکم) (حسن: صحیح الجامع: ۴۳۵)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي  
إِنْ ظَنَّنِي خَيْرًا فَلَهُ وَإِنْ ظَنَّنِي شَرًّا فَلَهُ

اللہ بندے کے حسن ظن کے ساتھ ہوتا ہے بندہ جیسا گمان کرتا ہے اگر اچھا گمان کرے تو اچھا اگر برا گمان کرے تو برا۔ (احمد) (صحیح الجامع: ۴۳۱۵)

۳۔ نبی ﷺ پر درود

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوبٌ حَتَّى يُصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہر دعا روک دی جاتی ہے جب تک نبی ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے۔ (مسند فردوس) (حسن: صحیح الجامع: ۴۵۲۳)

۴۔ حلال روزی حاصل کرے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا  
وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ فَقَالَ  
(يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ)  
وَقَالَ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُّوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ)  
ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلُ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبَّ يَا رَبَّ  
وَمَطْعُمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغَدِيَّ بِالْحَرَامِ

فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ

اے لوگو! بیشک اللہ پاک ہے اور صرف اور صرف پاک کو پسند کرتا ہے، اور بلاشبہ اللہ نے مومنوں کو وہی حکم دیا ہے جس کا حکم اس نے رسولوں کو دیا، تو فرمایا: ”اے رسولو! تم پاکیزہ چیزوں کو کھاؤ اور نیک عمل کرو بلاشبہ میں جانتا ہوں جو کچھ تم کرتے ہو“ اور کہا: اے وہ لوگو! جو ایمان لائے تم پاکیزہ چیزوں کو کھاؤ جو اس نے تم کو روزی دیا“ پھر آپ نے ایسے آدمی کا ذکر کیا جو لمبا سفر کرتا ہے جس کے بال پرگندہ ہیں جو اپنے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف پھیلاتا ہے اور کہتا ہے ”اے میرے رب! اے میرے رب!“ اور اس کا کھانا حرام ہے اور اس کا پینا حرام ہے اور اس کا پہننا حرام ہے اور اس کی پرورش حرام سے ہوئی ہے تو اس کی دعا کہاں سے قبول کی جائے گی۔

(احمد، مسلم: ۱۰۱۵، ترمذی: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) (حسن: صحیح الجامع: ۲۷۴۳)

۵۔ بھلائی کیلئے دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةٍ رَحِمِ

(مسلم: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ: ۲۷۴۳)

بندے کی دعا برا قبول ہوتی ہے جب تک وہ کسی گناہ یا رشتہ توڑنے کی دعا نہ کرے۔

## ۶۔ جلد بازی نہ کرے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا

(الاسراء: ۱۱۰)

انسان جلد باز ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ يَقُولْ دَعْوَتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي

تم میں سے ہر ایک کی دعا برابر قبول کی جاتی ہے جب تک وہ یہ نہ کہے میں نے دعا کی مگر قبول نہیں کی گئی۔

(بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، داؤد، نسائی، ابوداؤد، البیہقی، صحیح الجامع: ۸۰۸۵)

## دعاء کے آداب

### ۱۔ دونوں ہاتھ اٹھانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

إِنَّ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَيٌّ كَرِيمٌ

يَسْتَحْيِي مَنْ عَبْدُهُ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا

بیشک اللہ حیوا والا کریم ہے، جب کوئی بندہ اس کی جانب اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلاتا ہے تو وہ شرماتا ہے کہ ان دونوں کو خالی اور رسوا کر کے لوٹائے۔

(احمد، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، حاکم، سلیمان بنی اللہ عنہ) صحیح الجامع: ۱۷۵۷

كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا، جَعَلَ بَاطِنَ كَفِّهِ إِلَى وَجْهِهِ

(طبرانی) صحیح الجامع: ۴۷۲۱

رسول اللہ ﷺ جب دعا کرتے تو اپنے ہتھیلی کا باطنی حصہ اپنے چہرے کی طرف کرتے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

إِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَاسْأَلُوهُ بِطُورٍ أَكْفَكُم وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَا

(داؤد، حاکم، طبرانی) صحیح الجامع: ۵۹۳

جب دعا کرو تو اپنے ہتھیلی کے اندرونی حصے سے نہ کہ باہری حصے سے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

الْمَسْأَلَةُ أَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ حَذْوَ مَنْكَبَيْكَ أَوْ نَحْوَهُمَا

وَالْإِسْتِغْفَارُ أَنْ تُشِيرَ بِأَصْبُعٍ وَاحِدَةٍ

وَالْإِنْتِهَالُ أَنْ تَمُدَّ يَدَيْكَ جَمِيعًا

اللہ تعالیٰ سے مانگنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے ہاتھ کو اٹھائیں کندھے کے برابر یا اس کے مثلاً اور استغفار یہ ہے کہ ایک انگلی سے اشارہ کرو۔ انتہال یہ ہے کہ دونوں ہاتھ

(صحیح الجامع ابوداؤد: ۱۳۲۱)

پھیلائیں (یعنی استسقاء میں)۔

## ۲۔ اللہ کی تعریف پھر رسول اللہ ﷺ پر درود

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ

اللہ کے نزدیک کوئی بھی عمل تعریف سے زیادہ محبوب نہیں ہے اسی لئے اللہ نے اپنی تعریف کی ہے۔

(بخاری: تفسیر القرآن: ۲۶۳۳، مسلم: التوبہ: ۲۷۹)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ . مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ .

تمام تعریف اللہ کیلئے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے، جو رحمن اور رحیم ہے، جو قیامت کے دن کا مالک ہے

(القائمہ: ۶۰۴)

بریدۃ کہتے ہیں

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اَلْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ

فَقَالَ لَقَدْ سَأَلْتَ اللّٰهَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِهِ اُعْطِیْ وَاِذَا دُعِیْ بِهِ اُجَابَ

رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو کہتے سنا

”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اَلْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ“

”اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں بیشک تو ہی اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے تو اکیلا بے نیاز ہے نہ تو جنا گیا اور نہ جنتا ہے اور نہ تیرے برابر

کوئی اور ہے“ تو رسول اللہ نے کہا تو نے اللہ کے ان ناموں سے سوال کیا جب ان ناموں سے سوال کیا جائے تو دیتا ہے اور جب دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے۔

(صحیح ابوداؤد: ۱۳۳۳)

فضالۃ بن عبید کہتے ہیں

سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُو فِي صَلَاتِهِ

فَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَلَ هَذَا ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ أَوْ لِيْغِيْرِهِ

اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِتَحْمِيدِ اللّٰهِ وَالتَّنْائِ عَلَيْهِ

ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ثُمَّ لِيَدْعُ بَعْدُ بِمَا شَاءَ

رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو نماز میں دعا کرتے ہوئے سنا جس نے نبی ﷺ پر درود نہیں بھیجا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے کہا اے جلدی کی پھر اس سے یا اسکے علاوہ کسی اور

سے آپ نے کہا: جب کوئی نماز پڑھے تو پہلے اللہ کی حمد و ثناء کرے پھر رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجے پھر اس کے بعد جو چاہے مانگے۔

(ابوداؤد، ترمذی، حاکم ابن حبان) (صحیح: صحیح الجامع: ۶۳۸)

### ۳۔ گناہوں کا اعتراف

آدم اور حوا کی توبہ کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قَالَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا

وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

اے ہمارے رب بیشک ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا اگر تو نے معاف نہیں کیا اور رحم نہیں کیا تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (الأعراف: ۲۳-۲۴)

یونس علیہ السلام کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کہا:

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ

فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ

اور مچھلی والے جب غصہ میں نکل گئے اور گمان کرتے تھے کہ کوئی ان پر قادر نہیں ہو سکتا ہے تو اس نے تاریکی میں آواز دیا اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بیشک میں ظالموں میں سے ہوں تو میں نے قبول کیا اور تاریکیوں سے اس کو نجات دیدیا اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیتے ہیں۔

(الانبیاء: ۸۷-۸۸)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

إِنَّ اللَّهَ لَيُعْجِبُ إِلَى الْعَبْدِ إِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ،

قَالَ: عَبْدِي عَرَفَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ وَيُعَاقِبُ

اللہ اس بندے سے خوش ہوتا ہے جو کہتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں بیشک میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ظالموں میں سے ہوں تو میرے گناہوں کو معاف کر دے تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں ہیا اللہ کہتا ہے میرے بندے نے جان لیا اس کا کوئی رب ہے جو معاف کرتا سزا دیتا ہے۔

(ابن السنی، حاکم) (صحیح الجامع: ۱۸۲۱)

۴- مانگنے کا ارادہ پختہ ہو

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعِزِّمْ الْمَسْأَلَةَ

وَلَا يَقُولَنَّ اللَّهُمَّ إِنِّ شِئْتَ فَأَعْطِنِي فَإِنَّهُ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ

جب تم دعا کرو تو سوال کرنے میں اور ہرگز یہ نہ کہے اے اللہ اگر تو چاہے مجھے عطا کر دے اور معاملہ اللہ پر مت ٹالے۔

(بخاری: الدعوات: ۶۳۳۸، مسلم: الذکر والدعاء: ۲۶۷۸)

اللہ نے اولوالالباب رسولوں کے بارے میں کہا وہ کہتے تھے

رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

اے اللہ تو ہم کو عطا کر جو تو نے اپنے رسولوں سے وعدہ کیا ہے اور تو ہم کو قیامت کے دن رسوا مت کرنا بیشک تو اپنے وعدوں کے خلاف عمل نہیں کرتا۔

(اللہ نے پھر کہا)

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ

تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لیا۔

(آل عمران ۳: ۱۹۵-۱۹۵)

## ۵- دعاء کے الفاظ بار بار کہنا

ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

إِذَا دَعَا دَعَا ثَلَاثًا وَإِذَا سَأَلَ سَأَلَ ثَلَاثًا

رسول اللہ ﷺ جب دعا کرتے تین بار دعا کرتے اور جب سوال کرتے تین بار سوال کرتے۔  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

قَالَتْ الْجَنَّةُ لِلَّهِمَّ ادْخِلْهُ الْجَنَّةَ

وَمَنْ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

قَالَتْ النَّارُ لِلَّهِمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ

جب کوئی شخص اللہ سے تین بار جنت مانگتا ہے تو جنت کہتی ہے اللہ اس کو جنت میں داخل کر دے اور جب تین بار آگ سے پناہ مانگتا ہے تو آگ کہتی ہے اللہ اس کو آگ سے نجات دیدے۔  
(ترمذی، نسائی، حاکم) (صحیح الجامع: ۲۶۵۷)

## ۶- جامع کلمات کے ساتھ دعا کرنا

عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ

وَيَدْعُ مَا سِوَى ذَلِكَ

رسول اللہ ﷺ جامع دعا پسند کرتے تھے اور جو اس کے ماسواہ ہو اس کو چھوڑ دیتے تھے۔  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ دعا کرتے ہوئے کہتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ

اے اللہ ہم تیری پناہ چاہتے ہیں عذاب قبر سے اور عذاب جہنم سے اور ہم تیری پناہ چاہتے ہیں زندگی اور موت کے فتنوں سے اور ہم تیری پناہ چاہتے ہیں مسیح الدجال کے فتنہ سے۔  
(بخاری، ۱۲۸۸: ۹۲۳)

انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ کے رسول ﷺ کہا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ

وَالْجُبْنِ وَالْبَخْلِ وَضَلَعِ الدِّينِ وَغَلْبَةِ الرِّجَالِ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں غم و حزن سے، اور عاجزی، کاہلی اور بخیلی سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے۔  
(احمد، مشفق علیہ، سنن ثلاثہ: انس رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۱۲۸۹)

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

(مسلم: کتاب الذکر والدعاء: ۲۷۱)

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اس برائی سے جو میں نے کیا اور اس برائی سے جو میں نے نہیں کیا۔

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اللہ! میرے رب مجھے دنیا کی بھلائی دے اور آخرت کی بھلائی دے اور مجھے آگ کے عذاب سے بچالے۔

(بخاری: کتاب تفسیر القرآن: ۴۵۳۲، مسلم: الذکر والدعاء: ۲۶۸۸)

۷۔ دوسروں سے پہلے اپنے لئے دعا کرے

نوح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی:

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

(نوح: ۷۱)

اے اللہ مجھے اور میرے ماں باپ کو اور وہ جو میرے گھر میں مومن مرد اور مومنہ عورتیں داخل ہوں ان کو بھی معاف فرمادے۔

ابراہیم علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

اے اللہ مجھ کو اور میرے بچوں کو نماز قائم کرنے والا بنادے اے اللہ میری دعا قبول فرمالے اے اللہ مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مومنوں کو بخش دے قیامت کے

(ابراہیم: ۴۰-۴۱)

دن۔

موسیٰ علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

اے اللہ مجھ کو اور میرے بھائی کو معاف فرمادے اور ہم کو اپنی رحمت میں داخل فرمادے بیشک تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کر نیوالا ہے۔ (اعراف: ۱۵۱)

اللہ کے نیک بندوں کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِأَخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ

وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا

رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ

اے میرے رب بخش دے مجھ کو اور میرے ان بھائیوں کو جو مجھ سے پہلے فوت ہوئے ایمان کی حالت میں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے خلاف نفرت مت ڈال

(حشر: ۱۰)

اے ہمارے رب بیشک تو مہربان اور رحم کر نیوالا ہے۔

ابی ابن کعب کہتے ہیں

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ إِذَا ذَكَرَ أَحَدًا فَدَعَا لَهُ بَدَأَ بِنَفْسِهِ

رسول اللہ ﷺ جب کسی کو یاد کرتے تو اس کیلئے دعا کرتے لیکن شروع اپنی ذات سے کرتے۔

(ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن حبان، حاکم) (صحیح الجامع: ۴۷۳۳)